نظامت زرعی اطلاعات پنجاب

21۔سر آغا خان سوئم روڈ لاہور

Ph.042-99200731, 99200729, Fax No.042/99202911 E.mail:ziratnama@hotmail.com

www.facebook.com/AgriDepartment

پریس ریلیز

محکمہ زراعت پنجاب نے مئی کے دوسرے پندھرواڑے میں کپاس کی فی ایکڑ زیادہ پیداوار کے لئے حکمت عملی جاری کردی

لاہور 22 مئی 2019: ترجمان محکمہ زراعت پنجاب نے کہا ہے کہ کپاس کے کاشتکار گلابی سنڈی کے کنٹرول کے لیے چھڑیوں کو فوراً الٹ پلٹ کریں اور کچرے کو اکٹھا کر کے تلف کریں تا کہ بچے کچھے ٹینڈوں میں موجود گلابی سنڈی کو ختم کیا جا سکے۔کپاس کی منظور شدہ بی ٹی اقسام کی مخصوص علاقوں میں کاشت 31 مئی تک مکمل کریں۔کپاس کی منظور شدہ بی ٹی اقسام آئی یو بی 2013، ایف ایچ 142، ایم این ایچ 886، ایف ایچ لالہ زار اور بی ایس 15 اور دیگر اقسام کو مخصوص علاقوں میں بروقت کاشت کریں۔اس کے علاوہ کپاس کی دوسری منظور شدہ بی ٹی اقسام کا انتخاب اپنے علاقے، زمین کی قسم، پانی کی دستیابی اور محکمہ زراعت (توسیع) کے مقامی عملہ کے مشورہ سے کریں۔منظور شدہ بی ٹی اقسام کا معیاری، تندرست، خالص اور اچھے اُگاؤ والا (75 فیصد سے زیادہ اُگاؤ) 8 کلوگرام بیج فی ایکڑ سفارش کردہ پھپھوندی کش اور کرم کش زہر لگا کر کاشت کریں۔کپاس کی کاشت ترجیحاً پٹڑیوں پر کریں یا پٹڑیاں بنانے کے بعد ہاتھ سے چوپا لگائیں۔ترجمان نے مزید بتایا کہ پودوں کی مطلوبہ تعداد برقرار رکھنے کے لیے ضرورت سے زائد کمزور پودے چھدرائی کر کے نکال دیں۔چھدرائی کا عمل بوائی سے 20 تا 25 دن کے اندر یا پہلے پانی سے پہلے یا خشک گوڈی کے بعد ہر حالت میں ایک ہی دفعہ مکمل کیا جائے۔مئی کاشتہ فصل کے لیے پودوں کی تعداد 35 ہزار فی ایکڑ رکھیں۔اوسط زمین میں بی ٹی اقسام کے لیے مرکزی علاقوں میں 35,90 اور 38 جبکہ ثانوی علاقوں میں 35,80 اور 30 بالترتیب نائٹروجن، فاسفورس اور پوٹاش کلوگرام فی ایکڑ استعمال کریں۔کاشتکار کھیتوں میں پائی جانے والی جڑی بوٹیوں کو بروقت تلف کریں۔

☆☆☆☆